روزنامہ

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 16 جنوری 2012ء 21 صفر 1433 ہجری 16 صلح 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 13

جن کو خدا پاک نہیں کرتا

اور جس کو اللہ فتنے میں ڈالنا چاہے تو اس کے لئے اللہ سے (بچانے کا) کوئی اختیار نہیں رکھتا یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ ہرگز نہیں چاہتا کہ ان کے دلوں کو پاک کرے۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے ایک بڑا عذاب (مقدر) ہے۔ (سورۃ المائدۃ آیت 42)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف تقویٰ ہی کی تعلیم دیتا ہے اور یہی اس کی علت غائی ہے اگر انسان تقویٰ اختیار نہ کرے تو اس کی نمازیں بھی بے فائدہ اور دوزخ کی کلید ہو سکتی ہیں چنانچہ اس کی طرف اشارہ کر کے سعدی کہتا ہے۔

کلید در دوزخ است آں نماز
کہ در چشم مردم گذاری دراز

ریاء الناس کے لئے خواہ کوئی کام بھی کیا جاوے اور اس میں کتنی ہی نیکی ہو وہ بالکل بے سود اور الٹا عذاب کا موجب ہو جاتا ہے احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ ہمارے زمانے کے فقراء خدا تعالیٰ کے لئے عبادت کرنا ظاہر کرتے ہیں مگر دراصل وہ خدا کے لئے نہیں کرتے بلکہ مخلوق کے واسطے کرتے ہیں انہوں نے عجیب عجیب حالات ان لوگوں کے لکھے ہیں وہ بیان کرتے ہیں۔ ان کے لباس کے متعلق لکھا ہے کہ اگر وہ سفید کپڑے پہنتے ہیں تو یہ سمجھتے ہیں کہ عزت میں فرق آئے گا اور یہ بھی جانتے ہیں کہ اگر میلے رکھیں گے تو عزت میں فرق آئے گا اس لئے امراء میں داخل ہونے کے واسطے یہ تجویز کرتے ہیں کہ اعلیٰ درجہ کے کپڑے پہنیں مگر ان کو رنگ لیتے ہیں ایسا ہی اپنی عبادتوں کو ظاہر کرنے کے لئے عجیب عجیب راہیں اختیار کرتے ہیں مثلاً روزہ کے ظاہر کرنے کے واسطے وہ کسی کے ہاں کھانے کے وقت پر پہنچتے ہیں اور وہ کھانے کے لئے اصرار کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں کہ آپ کھایئے میں نہیں کھاؤں گا مجھے کچھ عذر ہے اس فقرہ کے یہ معنے ہوتے ہیں مجھے روزہ ہے اس طرح پر حالات ان کے لکھے ہیں پس دنیا کی خاطر اور اپنی عزت اور شہرت کے لئے کوئی کام کرنا خدا تعالیٰ کی رضامندی کا موجب نہیں ہو سکتا اس زمانہ میں بھی دنیا کی ایسی ہی حالت ہو رہی ہے ہر ایک چیز اپنے اعتدال سے گر گئی ہے عبادات اور صدقات سب کچھ ریاکاری کے واسطے ہو رہے ہیں اعمال صالحہ کی جگہ چند رسوم نے لے لی ہے اس لئے رسوم کے توڑنے سے یہی غرض ہوتی ہے کہ کوئی فعل یا قول قال اللہ اور قال الرسول کے خلاف اگر ہو تو اسے توڑا جائے۔ جبکہ ہم (۔) کہلاتے ہیں اور ہمارے سب اقوال اور افعال اللہ تعالیٰ کے نیچے ہونے ضروری ہیں پھر ہم دنیا کی پروا کیوں کریں؟ جو فعل اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہو اس کو دور کر دیا جاوے اور چھوڑا جاوے جو حدود الٰہی اور وصایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موافق ہوں ان پر عمل کیا جاوے کہ احیاء سنت اسی کا نام ہے اور جو امور وصایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کے خلاف نہ ہوں یا اللہ تعالیٰ کے احکام کے خلاف نہ ہوں اور نہ ان میں ریاکاری مدنظر ہو بلکہ بطور اظہار شکر اور تحدیث بالنعمۃ ہو تو اس کے لئے کوئی حرج نہیں۔

(ملفوظات جلد دوم)

ضرورت محررین

دفاتر تحریک جدید میں محررین کی کچھ آسامیاں خالی ہیں۔ خدمت دین کا شوق رکھنے والے اور ملازمت کے خواہشمند ایسے افراد جو کمپیوٹر کا علم اور کمپوزنگ (MS Word اور Inpage) کا تجربہ رکھتے ہوں وہ اپنی تعلیمی اسناد اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ وکالت دیوان تحریک جدید سے رابطہ کرلیں۔ واقفین نو جو اس معیار پر پورا اترتے ہوں وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار کا ایف اے/ ایف ایس سی میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ بی اے/ بی ایس سی، بی کام بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار کی عمر 40 سال سے زائد نہ ہو۔

تحریری امتحان کیلئے نصاب حسب ذیل ہوگا۔

1۔ قرآن مجید پہلا نصف پارہ (مع ترجمہ)
2۔ نماز مکمل (ترجمہ کے ساتھ)
3۔ حدیث 21 تا 30 (چالیس جواہر پارے)
4۔ کتب حضرت مسیح موعود (چشمہ معرفت، کشتی نوح)
5۔ انگریزی/ حساب (مطابق معیار ایف اے۔ ایف ایس سی)
6۔ دینی معلومات (شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

نوٹ: درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 جنوری 2012ء ہے۔

فون نمبر: 047-6213563
فیکس: 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

20جنوری2012ء

5:00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	ان سائیٹ
5:50 am	گفتگو پروگرام
6:20 am	لقاء مع العرب
7:30 am	ترجمۃ القرآن
8:55 am	غزوات النبی ﷺ
10:00 am	اطفال الاحمدیہ یوکے اجتماع
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	گفتگو پروگرام
12:10 pm	گلشن وقف نو
1:10 pm	سرائیکی سروس
2:05 pm	راہ ھدیٰ
3:55 pm	انڈونیشین سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:10 pm	درس حدیث
7:25 pm	بنگلہ سروس
8:25 pm	رئیل ٹاک
9:30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20جنوری2012ء
11:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء

21جنوری2012ء

12:30 am	یسرنا القرآن
12:55 am	فقہی مسائل
1:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20جنوری2012ء
3:00 am	ان سائیٹ
3:20 am	راہ ھدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے۔خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:05 am	لقاء مع العرب
7:10 am	فقہی مسائل
7:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20جنوری2012ء
8:55 am	سیرت صحابیات ﷺ
9:25 am	راہ ھدیٰ
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:10 pm	الترتیل
12:40 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء
1:40 pm	سوال وجواب
2:35 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20جنوری2012ء
3:45 pm	انڈونیشین سروس
4:50 pm	تلاوت قرآن کریم
5:00 pm	سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں
5:20 pm	پاکستان کے دلکش نظارے
5:55 pm	انتخاب سخن LIVE
6:55 pm	بنگلہ سروس
7:55 pm	گلشن وقف نو
9:05 pm	راہ ھدیٰ LIVE
10:45 pm	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
11:00 pm	گلشن وقف نو

22جنوری2012ء

12:15 am	فیتھ میٹرز
1:15 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	انتخاب سخن
3:00 am	راہ ھدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
5:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20جنوری2012ء
6:30 am	تلاوت قرآن کریم
7:00 am	لقاء مع العرب
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20جنوری2012ء
9:15 am	سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں
9:30 am	یسرنا القرآن
10:00 am	فیتھ میٹرز
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
11:55 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سپینش سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:40 pm	سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	خطبہ جمعہ 20جنوری2012ء
8:15 pm	جامعہ کلاس یوکے 2009ء
9:25 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
11:25 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

23جنوری2012ء

12:30 am	رئیل ٹاک
1:35 am	فوڈ فار تھاٹ
2:10 am	جلسہ سالانہ جرمنی
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20جنوری2012ء
4:25 am	رفقائے احمد
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
5:55 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:30 am	لقاء مع العرب
7:35 am	فوڈ فار تھاٹ
8:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20جنوری2012ء
9:20 am	رفقائے احمد
9:55 am	فیتھ میٹرز
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:40 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:15 pm	ہمارا آقا
12:50 pm	گلشن وقف نو
2:00 pm	فرنچ پروگرام
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7/اپریل 2006ء
8:20 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
8:55 pm	درس حدیث
9:20 pm	راہ ھدیٰ
11:30 pm	عربی سروس

24جنوری2012ء

12:35 am	لقاء مع العرب
1:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:10 am	گلشن وقف نو
3:15 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
3:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7/اپریل 2006ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
5:10 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	ہمارا آقا
6:00 am	ان سائیٹ
6:15 am	لقاء مع العرب
7:20 am	آرٹ نمائش
8:00 am	فرنچ پروگرام
9:00 am	ہمارا آقا
9:35 am	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	ان سائیٹ
12:00 pm	فوڈ فار تھاٹ
12:35 pm	یسرنا القرآن
1:00 pm	بستان وقف نو
2:00 pm	سوال وجواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:20 pm	ان سائیٹ
5:30 pm	بنگلہ سروس
6:35 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
7:45 pm	یسرنا القرآن
8:25 pm	گفتگو پروگرام
9:00 pm	فوڈ فار تھاٹ
9:35 pm	راہ ھدیٰ
11:10 pm	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
11:30 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

25جنوری2012ء

12:30 am	عربی سروس
1:45 am	ان سائیٹ
2:00 am	بستان وقف نو
2:50 am	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
4:00 am	رئیل ٹاک
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:30 am	لقاء مع العرب
7:30 am	عربی سیکھئے
8:00 am	فوڈ فار تھاٹ
8:45 am	سوال وجواب
9:55 am	جلسہ سالانہ یوکے
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	دعائے مستجاب
11:50 am	یسرنا القرآن
12:15 pm	حضرت مسیح ناصری کا اصل پیغام
12:55 pm	چلڈرن کلاس
2:15 pm	سوال وجواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سواحیلی سروس
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 pm	الترتیل
6:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21/اپریل 2006ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:25 pm	چلڈرن کلاس
9:35 pm	فقہی مسائل
10:10 pm	دعائے مستجاب
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
11:20 pm	سوال وجواب

26جنوری2012ء

12:30 am	رئیل ٹاک
1:35 am	الترتیل
2:10 am	فقہی مسائل
2:45 am	چلڈرن کلاس
4:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21/اپریل 2006ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:55 am	فقہی مسائل
6:30 am	لقاء مع العرب
7:40 am	دعائے مستجاب

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ اور بیلجیئم

23

ہالینڈ میں خطبہ جمعہ۔ بیت المجیب بیلجیئم کا سنگ بنیاد۔ حضور کا خطاب اور لندن واپسی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

14 / اکتوبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت النور تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ بیت النور نن سپیٹ سے براہ راست نشر ہوا۔ دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے بیت النور تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

خطبہ جمعہ

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ:

یہ زمانہ جس سے ہم گزر رہے ہیں، وہ زمانہ ہے جس میں خدا تعالیٰ نے دین حق کی برتری تمام ادیان پر ثابت کرنی ہے۔ ہم احمدی اس یقین پر قائم ہیں کہ خدا تعالیٰ ہر لحاظ سے دین حق کی برتری تمام ادیان پر ثابت کر رہا ہے خاص طور پر عیسائیت کے بندے کو خدا بنانے کے عقیدے کے خلاف جس طرح دلائل و براہین اور آسمانی تائیدات کے ساتھ جماعت احمدیہ کھڑی ہے کوئی اور فرقہ اس کا کروڑواں حصہ بھی مقابل پر پیش نہیں کر رہا اور نہ ہی کر سکتا ہے عیسائی دنیا اور سعید فطرت لوگ یہ اعتراف کرتے اور تسلیم کرتے ہیں کہ وہ راہ ہدایت احمدیت میں ہی پا رہے ہیں اور حضرت اقدس مسیح موعود خدا کی طرف سے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا مکمل متن روزنامہ الفضل 7 دسمبر 2011ء میں شائع ہو چکا ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نن سپیٹ (Nunspeet) سے 35 کلومیٹر کے فاصلہ پر آباد شہر Zwolle کے وزٹ کے لئے تشریف لے گئے اور ساڑھے چھ بجے واپس نن سپیٹ تشریف لے آئے۔

ملاقاتیں

آٹھ بجے جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے لئے رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے تو ان تیرہ احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ کی سعادت حاصل کی جو کچھ عرصہ قبل پاکستان سے ہالینڈ میں قیام کے لئے پہنچے تھے اور اپنی زندگی میں پہلی بار اپنے پیارے آقا سے مل رہے تھے۔

اس موقعہ پر پاکستان سے آنے والی دو خواتین بھی موجود تھیں۔ انہوں نے حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کیا اور شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت ان سب احباب سے تعارف حاصل کیا اور ان کا حال دریافت فرمایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت النور تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

تقریب آمین

نمازوں کی ادائیگی کے بعد عزیزہ خافیہ سلمان بنت محمد سلمان صاحب کی تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیزہ سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

15 / اکتوبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت النور تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

بیلجیئم کے لئے روانگی

آج بیلجیئم کی سرزمین پر پہلی احمدیہ بیت الذکر کے سنگ بنیاد کی تقریب کے لئے نن سپیٹ ہالینڈ سے برسلز (بیلجیئم) کے لئے روانگی کا پروگرام تھا۔ صبح گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ نیشنل مجلس عاملہ، سکیورٹی ٹیم اور ضیافت کی ٹیم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ گروپس کی صورت میں تصاویر بنانے کی سعادت پائی۔

آخر پر حضور انور نے از راہ شفقت فرمایا کہ جو بھی احباب اس وقت یہاں موجود ہیں وہ سب قریب آجائیں۔ چنانچہ سب موجود احباب نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مرد وخواتین اور بچے بچیوں کی ایک بڑی تعداد حضور انور کی رہائش گاہ کے باہر موجود تھی بچیاں کورس کی صورت میں دعائیہ نظم ع

جاتے ہو مری جاں خدا حافظ و ناصر

پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت احباب کے پاس تشریف لے آئے اور پاکستان سے آنے والے نوجوانوں سے دریافت فرمایا کہ کس کس کا کیس پاس ہو چکا ہے۔ جن کے کیسز پاس ہو چکے تھے وہ حضور انور کے پاس تشریف لے آئے۔

حضور انور نے ان سے گفتگو فرمائی۔ جن کے کیسز ابھی پاس نہیں ہوئے تھے انہوں نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔

گیارہ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور قافلہ نن سپیٹ سے بیلجیئم کے شہر دارالحکومت برسلز کے لئے روانہ ہوا۔

بیلجیئم میں آمد

130 کلومیٹر کے سفر کے بعد Breda کے مقام پر ہالینڈ کا بارڈر کراس کر کے بیلجیئم کی حدود میں داخل ہوئے اور آگے سفر جاری رہا۔ مزید 120 کلومیٹر کے سفر کے بعد دو بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا برسلز میں اس جگہ ورود مسعود ہوا جہاں آج بیت المجیب کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ امیر صاحب بیلجیئم حامد محمود شاہ صاحب اور مربی سلسلہ بیلجیئم حافظ احسان سکندر صاحب نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

بیت الذکر کی مجوزہ جگہ

یہ نئی جگہ جہاں جماعت احمدیہ بیلجیئم کی پہلی بیت تعمیر ہو رہی ہے۔ برسلز شہر کے اندر علاقہ UCCLE میں واقع اور موجودہ جماعتی مشن ہاؤس بیت السلام سے 13 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بیلجیئم کے دورہ کے دوران 13 دسمبر 2009ء کو اس جگہ کا وزٹ اور معائنہ فرمایا تھا۔

اس قطعہ زمین کا کل رقبہ 2019 مربع میٹر ہے۔ اس میں دو رہائشی عمارات بڑی اچھی حالت میں تعمیر شدہ موجود ہیں۔ ایک عمارت 175 مربع میٹر کے رقبہ پر تعمیر شدہ ہے اور تین منزلہ ہے۔ 994 مربع میٹر کے رقبہ پر دو بڑے ہال نما گیراج ہیں۔ ان گیراجوں کے ایک حصہ کے اوپر دو منزلہ رہائشی عمارت تعمیر شدہ ہے۔ اس کے علاوہ 850 مربع میٹر کا رقبہ خالی ہے اور یہ ساری جگہ پختہ ہے۔ اسی خالی جگہ پر بیت کی تعمیر کا منصوبہ ہے شہر کے مختلف اطراف سے بآسانی اس جگہ پر پہنچا جا سکتا ہے۔ ٹرام کا سٹاپ اس جگہ کے بالکل قریب ہی ہے۔

سنگ بنیاد کی تقریب

اس قطعہ زمین میں جو 850 مربع میٹر کا رقبہ خالی ہے۔ یہاں ایک بڑی مارکی لگا کر نمازوں کی ادائیگی اور بعد ازاں سنگ بنیاد کی تقریب کے انعقاد کا پروگرام رکھا گیا تھا۔

اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس مارکی میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

بیت المجیب کے سنگ بنیاد کی تقریب کیلئے بعض سرکردہ حکام اور مہمانوں کے علاوہ احباب جماعت کی ایک محدود تعداد کو مدعو کیا گیا تھا۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لائے اور تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم رائے مظہر احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں اس کا فرنچ ترجمہ عزیزم عبدالناصر صاحب نے پیش کیا۔

اس کے بعد 13 بچوں اور بچیوں کے ایک گروپ نے ملک بیلجیئم کا قومی ترانہ پیش کیا۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق معزز مہمانوں نے باری باری اپنے ایڈریسز پیش کئے۔

میئر کا ایڈریس

سب سے پہلے Mr. Ludwig Vandenhove نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

موصوف Sint-Truiden کے میئر ہیں۔ آپ نے ہاسلٹ یونیورسٹی سے کامرس اور ایڈمنسٹریشن کی ڈگری حاصل کی۔ آپ 1995ء سے لے کر تا حال میئر ہیں۔ اس کے علاوہ آپ فلامش وزارت روزگار و افرادی قوت، منصوبہ بندی، عوامی نمائندہ اور سینیٹر کے طور پر خدمت سرانجام دے چکے ہیں۔

موصوف نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

''آپ کا بہت بہت شکریہ۔ میں Sint-Truiden شہر کی طرف سے آپ سب کو سلام پیش کرتا ہوں اور میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ Sint-Truiden میں جماعت احمدیہ بہت اچھی طرح Integrated ہے اور ہم سب مل جل کر رہتے ہیں اور یہ لوگ سال کے دوران مختلف سرگرمیوں میں مصروف عمل رہتے ہیں۔ جیسے بچوں اور بوڑھوں کے ساتھ۔ اس لئے میں جماعت احمدیہ کو ان کے بھرپور تعاون اور ہمارے شہر میں Integrate ہونے کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں امید کرتا ہوں کہ جیسے تعلقات ہمارے ماضی میں تھے ویسے ہی مستقبل میں رہیں گے۔ شکریہ آپ کا بہت بہت''۔

Dilbeek کے میئر کا ایڈریس

اس کے بعد Mr. Stefaan Platteau جو کہ Dilbeek کے میئر ہیں۔ جہاں ہمارا مشن ہاؤس ہے نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ انہوں نے 1981ء میں گریجوایشن کی ہے۔ آپ نے Leuven کی کیتھولک یونیورسٹی میں بین الاقوامی فوجداری قانون کی ڈگری حاصل کی۔ آپ 1995ء میں میئر رہ چکے ہیں اور 2006ء سے لے کر تا حال میئر ہیں۔ اس کے علاوہ آپ فلامش اعزازی عوامی نمائندہ کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ آپ حضور انور سے بھی مل چکے ہیں۔ جماعت سے بھرپور تعاون کرتے ہیں۔

موصوف نے اپنے ایڈریس میں کہا:

''حضور اور جماعت احمدیہ کے پیارے لوگو میں یہاں آکر بہت فخر محسوس کر رہا ہوں کیونکہ میں Dilbeek سے آیا ہوں اور Dilbeek ہمسایہ ہے Ukkel کا برسلز میں، میں عام طور پر فلیمش بولتا ہوں اور Dilbeek میں بھی فلیمش بولی جاتی ہے کیونکہ جب ہم برسلز سے نکل کر Flanders کی طرف جاتے ہیں تو سب سے پہلے ہمارا شہر آتا ہے اور Flandres میں فلیمش بولی جاتی ہے۔ مجھے کہنا پڑے گا کہ Dilbeek میں جماعت احمدیہ بہت امن کے ساتھ رہتی ہے اور یہ ہماری Community میں بہت اچھی لیڈر شپ اور اچھے ہمسایہ کی بہترین مثال ہیں۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ یہ وہاں پر ہیں۔ ہمارے آپس میں جو اچھے تعلقات ہیں میں اس کا جماعت احمدیہ کو دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی ہم اسی طرح رہیں گے اور یہ الفاظ جو ہمیں ان دیواروں پر نظر آ رہے ہیں، محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں، یہ کسی بھی حال میں Universal الفاظ ہیں۔ میں ہر چیز کے لئے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں''۔

Kasterlee کے میئر کا ایڈریس

بعد ازاں Mr. Ward Kennes جو کہ Kasterlee کے میئر ہیں نے اظہار خیال کیا انہوں نے Leuven کی کیتھولک یونیورسٹی سے ڈگری حاصل کی۔ آپ ایک بین الاقوامی NGO میں اور پناہ گزینوں کے لئے دنیا بھر میں کام کرتے تھے۔ آپ 2005ء تا حال میئر ہیں۔ آپ جماعت کے مختلف پروگرامز میں شامل ہوتے رہے ہیں۔ آپ نے لاہور کے واقعہ پر احمدیوں پر ہونے والے مظالم پر آواز اٹھائی اور فلامش ریجن پارلیمنٹ میں ایک ریزولیشن پاس کروائی۔

Mr. Ward نے اپنے ایڈریس میں کہا۔

السلام علیکم حضور! معزز مہمانو! آج یہاں آپ کے ساتھ ہونا میرے لئے بہت فخر کی بات ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ آج آپ کے لئے بہت خوشی کا دن ہے کہ حضور یہاں (بیت الذکر) کے سنگ بنیاد کے لئے تشریف لائے ہیں اور ہمارے ملک کے لئے بھی بہت فخر کی بات ہے کہ حضور یہاں تشریف لائے ہیں۔ میں جماعت احمدیہ کو کافی سالوں سے جانتا ہوں اور میں ہمیشہ ان کے اچھے انتظامات، آپس میں مل جل کر رہنے اور امن کے ساتھ رہنے سے بہت متاثر ہوتا ہوں اور یہ جماعت اچھی Integration اور مختلف اقوام کے ساتھ امن کے ساتھ رہنے کے لئے بہت محنت کرتی ہے۔ ہم یہاں آپ کا پیغام مختلف زبانوں میں پڑھ سکتے ہیں، یہ بہت اچھی بات ہے کہ آپ ملک کے سب قوانین کی پاسداری کرتے ہیں اور مختلف زبانوں کا استعمال، کیونکہ یہاں مختلف لوگ رہتے ہیں۔ لیکن ایک بات ہے جو ہمیں آپس میں ملاتی ہے یعنی محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ حضور میں آپ کے آنے کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور میں اس جماعت کو ان کی نئی (بیت) کے ساتھ مستقبل میں بہت کامیابی کی دعا کرتا ہوں۔

Turnhout کے میئر کا ایڈریس

Mr. Francis Stijen جو کہ Turnhout کے میئر ہیں نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ آپ نے Catholic University of Leuven سے گریجویشن اور جدید تاریخ کی ڈگری لی۔ آپ 2008ء سے لے کر تا حال میئر ہیں۔ آپ نے بطور کونسلر 12 سال خدمت سرانجام دی۔

آپ نے اپنے ایڈریس میں کہا

خواتین و حضرات حضور میں Turnhout کی طرف سے آپ کا استقبال کرتا ہوں۔ تھوڑا عرصہ ہوا ہے کہ میرے جماعت احمدیہ بیلجیئم کے ساتھ تعلقات بنے ہیں۔ آپ کی جماعت کے کچھ لوگ میرے پاس آئے تھے یہ پوچھنے کے لئے کہ Turnhout میں آپس میں ملنے کے لئے کوئی جگہ ہے۔ یہ ہماری پہلی ملاقات تھی جہاں سے ہماری دوستی شروع ہوئی تھی اور مجھے یقین ہے کہ یہ مستقبل میں بڑھتی چلی جائے گی۔ آپ کی جماعت Turnhout میں بھی ہماری بہت مدد کر سکتی ہے اور مجھے لگتا ہے کہ ہم سب مل کر امن کا پیغام پوری دنیا میں پھیلا سکتے ہیں اور میں ایک میئر کی حیثیت سے اس کا حصہ بننا چاہتا ہوں اور مجھے لگتا ہے کہ آپ کی جماعت کا بھی یہی مقصد ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ کی جماعت بیلجیئم میں بڑھتی چلی جائے اور کامیابی حاصل کرتی جائے کیونکہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں ایک ایسا سلوگن ہے جو یونیورسل ہے۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

Lugard Van Bisen کا ایڈریس

اس کے بعد Lugard Van Bisen نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

مجھے اجازت دی جائے کہ میں فلیمش میں بات کروں کیونکہ اس طرح میں جو بات کہنا چاہتی ہوں وہ کہہ سکوں گی۔ میں ایک عورت اور میئر ہوں اور جس طرح آپ دیکھ سکتے ہیں میں یہاں اکیلی عورت ہوں۔ مجھے علم ہے کہ آپ کے ہاں عورت کے بارہ میں اور طرح سوچا جاتا ہے۔ لیکن ایک میئر ہونے کی حیثیت سے میرا فرض ہے کہ میں اپنے لوگوں کی نمائندگی کروں۔ میرے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ آپس میں بہت اچھے تعلقات ہوں اور یہ ایک ایسی چیز ہے جو ہم بیلجیئم میں آہستہ آہستہ بھولتے جا رہے ہیں۔ ہم بھولتے جا رہے ہیں کہ دوستی کی کیا اہمیت ہے، ایک دوسرے کی مدد کرنا کتنا ضروری ہے اور ایک دوسرے کا خوشی اور غم میں ساتھ دینا کتنا ضروری ہے۔ اس لئے مجھے خوشی ہے کہ آج میں اس (بیت) کی سنگ بنیاد کا خوشی کا موقعہ آپ کے ساتھ، حضور کے ساتھ اور معزز مہمانوں کے ساتھ منا رہی ہوں۔ میں دل سے امید کرتی ہوں کہ یہ (بیت) ایک ایسی جگہ ہو جہاں آپ اچھا محسوس کریں، ایک عبادت کی جگہ اور ایک ہر کسی کے لئے محبت کی جگہ کا باعث بنے۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں''۔

Mr. Marc Kool کا ایڈریس

موصوفہ کے ایڈریس کے بعد Mr. Marc Kool نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

آپ Ukkel میں بطور کونسلر خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ جناب نے 16 سال کی عمر میں اپنی سیاسی زندگی کا آغاز کیا۔ 37 سال سے اپنے شہر اور شہریوں کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے کام کر رہے ہیں اور مختلف اداروں سے وابستہ رہے، کونسلر، ورکس، ٹاؤن، پلاننگ، ماحولیات، موبلٹی، Ukkel میں شہر کی ایسوسی ایشن اور برسلز میں سرمایہ کاری کے صدر، لبرل Ukkel-MR کی ایسوسی ایشن کے صدر، سیکرٹری MR LB پالیسی، لبرل مسٹر Ukkel کی ایسوسی ایشن کے صدر Audiovisual پر لبرل کی کارروائی اور عکاسی کے لئے مرکز کے چیئرمین ہیں۔

موصوف نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

حضور، خواتین و حضرات۔ آپ کی جماعت کے لوگوں نے مجھ سے کہا ہے کہ میں آپ کے لئے کچھ استقبالیہ کلمات کہوں۔ جس کے کہنے پر مجھے خوشی ہے۔ برسلز کی آبادی 11 لاکھ ہے اور یہ یورپ کے Capital کے طور پر جانا جاتا ہے۔ برسلز میں 19 Municipalities ہیں جن میں سے ایک Ukkel ہے جس کی آبادی 87 ہزار ہے جس کا چوتھا حصہ غیر ملکی ہیں۔ Ukkel اس کے پارکس وغیرہ کی وجہ سے برسلز کے گرین لینڈ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ یہاں پر مختلف مذاہب کے لوگ رہتے ہیں۔ یہاں کی لوکل Authority میں اس بات کا خیال رکھتی ہے کہ ہر کوئی آزادی سے اپنا مذہب اپنا سکے لیکن دوسرے کے عقائد کی عزت کرے۔ علم کی تلاش میں مختلف راستے اپنائے جا سکتے ہیں جس طرح ایک درخت کی مختلف شاخیں ایک ہی تنے سے نکلتی ہیں۔ ہمیں ان سب راستوں کی عزت کرنی چاہئے۔ (-) کی جماعت اور خاص طور پر جماعت احمدیہ Ukkel میں ایک اقلیت ہے۔ اس لئے ہم لوکل Authority ہونے کے طور پر اس بات کا خاص خیال رکھتے ہیں کہ ان کے بلند ارادوں کی عزت کی جائے اور ان

کے ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کی قدر کی جائے۔ آپ کی جماعت کو ماضی میں بہت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ کی جماعت یہاں Ukkel میں اپنے ہمسایوں کے ساتھ امن اور ہم آہنگی میں بڑھتی چلی جائے گی۔ Ukkel کے لوگ آپ کی جماعت کے یہاں آنے سے ڈرتے تھے لیکن مجھے انہیں کہنا پڑے گا کہ وہ غلط تھے اور میں انہیں کہنا چاہتا ہوں کہ یہ آپ لوگوں کے ساتھ تحمل سے رہیں اور آپ کی عزت کریں۔ آپ کی توجہ کا بہت شکریہ اور حضور میں آپ کی یہاں تشریف آوری کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

پادری کا ایڈریس

بعدازاں اس علاقہ کے ایک پادری Guy Vanden نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

حضور اور جماعت کے پیارے لوگو۔ مجھے یہاں آنے پر بہت خوشی ہے اور میں خوش ہوں کہ آپ نے مجھے یہاں آنے کی دعوت دی ہے۔ میرے یہاں آنے کی تین وجوہات ہیں۔ میں یہاں پر ایک پادری ہونے کی حیثیت سے آیا ہوں اور میں پانچ عیسائی جماعتوں کا نمائندہ ہوں۔ یہ پہلی وجہ ہے دوسری وجہ ایک عیسائی ہونے کے طور پر (حضرت) عیسیٰ ہمارے لئے بہت اہمیت رکھتے ہیں اور یہ بھی سچ ہے کہ آپ کا ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں مجھے بہت پسند ہے۔ مجھے آپ کی جماعت کے بارہ میں کوئی علم نہیں تھا۔ میں نے انٹرنیٹ پر ڈھونڈا اور جو کچھ بھی آپ کی جماعت کے بارہ میں اچھی باتیں لکھی تھیں وہ سب دیکھ کر مجھے بہت حیرانگی ہوئی۔ میں ایک عیسائی ہونے کی حیثیت سے یہاں آکر بہت خوش ہوا ہوں۔ تیسری وجہ ایک انسان ہونے کے طور پر جیسا کہ پہلے کہا جاچکا ہے کہ یہ ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں Universal ہے۔ میں آپ کا یہاں ہمارے درمیان استقبال کرتا ہوں۔ شکریہ

سیاستدان کا ایڈریس

اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں میں سے آخری ایڈریس Mr. Fouad Ahidar نے پیش کیا۔

آپ فلیمش سیاستدان ہیں۔ آپ برسلز اور فلیمش سطح پر SPA کے فعال رکن ہیں۔ آپ برسلز پارلیمنٹ کے ممبر ہیں۔ یہ فلیمش برادری اور عام کمیونٹی کے کمیشن میں خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے بیت کے سلسلہ میں جماعت کی کافی مدد کی ہے۔

موصوف نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:۔

مجھے بہت فخر ہے کہ میں آپ کی (بیت) کی سنگ بنیاد پر یہاں موجود ہوں۔ اول اس لئے کہ یہ ایک بہت خوبصورت Project ہے اور دوئم اس لئے کیونکہ خلیفہ کی تشریف آوری سے اس کی قدر بڑھ گئی ہے۔ میرے خیال سے ایک تصویر ہزار باتوں سے زیادہ کہہ دیتی ہے۔ جیسا کہ ہمیں یہ Project نظر آرہا ہے جو کہ کتنا خوبصورت ہے اور مجھے خوشی ہے کہ آخر کار آپ کو نئی (بیت) بنانے کا موقع مل رہا ہے۔ آپ لوگ (دین حق) کے بہت اچھے سفیر ہیں۔ میں خود ایک (-) ہوں اور مجھے پتہ ہے کہ بہت سے لوگ (-) سے ڈرتے ہیں۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ آپ بیلجیئم میں آپس میں تبادلہ خیالات کی حمایت کرتے ہیں جس کی وجہ سے لوگ (دین حق) سے محبت کرنے لگے ہیں اور میں خاص طور پر خلیفہ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ وہ یہاں تشریف لائے ہیں۔ میں Mr. Kools کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ آپ Ukkel کی Municipality میں کام کرتے ہیں۔ کیونکہ آج کے زمانہ میں ایک (بیت) کے بنانے کی حمایت کرنے کیلئے بہت ہمت کی ضرورت ہے۔ آپ بہت خوش نصیب ہیں کہ آپ کے ساتھ ایسے لوگ ہیں، یہ سب جو یہاں بیٹھے ہیں جو تبادلہ خیالات کے لئے تیار ہیں۔ ان کی وجہ سے ہم (دین حق) کی اچھی تصویر پیش کرسکتے ہیں۔ ان لوگوں کے بغیر شاید آپ آج یہاں نہ موجود ہوتے۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں"۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا:۔

خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد وتعوذ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام معزز مہمانوں کو السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ کا ترجمہ بھی فرمایا کہ آپ سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

"آج ہم سب یہاں احمدیہ (-) جماعت بیلجیئم کی پہلی (بیت الذکر) کے سنگ بنیاد کے موقع پر اکٹھے ہوئے ہیں۔ یہ (-) جو آج تعمیر ہونے جارہی ہے اس کا مقصد صرف اتنا ہے کہ ہمارے پاس ایسی جگہ ہو جہاں ہم ایک خدا کی عبادت کرسکیں۔ جہاں ہم سب باہم متحد ہو کر عبادت کرسکیں، خدا کے سامنے جھک سکیں اور اس کی برکتیں حاصل کرسکیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

سب سے پہلے تو میں آج یہاں پر موجود ان مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو کہ احمدی (-) نہ ہونے کے باوجود بھی صرف احمدیوں کے ساتھ تعلق کی بنا پر تشریف لائے ہیں۔ یا پھر اس وجہ سے تشریف لائے ہیں کہ ان کے ذہن میں ہماری کمیونٹی کے متعلق اچھا تاثر ہے۔ جیسا کہ اس علاقہ کے پادری صاحب نے بیان کیا۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں جن کو دعوت ہی پہلی مرتبہ دی گئی ہے۔ بہر حال آپ کی آمد کی جو بھی وجہ ہو، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ لوگ مذہبی اختلافات کے باوجود بھی اپنے اچھے تعلقات کو برقرار رکھنے اور انسانی اقدار کو قائم کرنے کی خاطر یہاں تشریف لائے ہیں۔ آپ کی تشریف آوری کا میں صرف مشکور ہی نہیں ہوں بلکہ آپ سب کی دل سے عزت کرتا ہوں اور آپ کے اس اچھے عمل کی وجہ سے آپ سب کی تعریف کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر دے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جیسا کہ ہم سب بخوبی واقف ہیں کہ آجکل کے زمانہ کے تیز مواصلاتی نظام اور الیکٹرانک میڈیا نے دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والی قوموں کی روایات، ثقافتوں اور مذاہب کو کھول کر رکھ دیا ہے۔ آجکل کے دور میں ہر رونما ہونے والے واقعہ کی خبر چند منٹوں میں دنیا کے کناروں تک پہنچ جاتی ہے۔ سفر کی سہولیات کی وجہ سے بھی قومیں ایک دوسرے کے قریب آرہی ہیں۔ بالفاظ دیگر دنیا ایک گلوبل ویلج بن چکی ہے۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ جہاں گلوبل ویلج کے فوائد ہیں وہاں اس کے نقصانات بھی ہیں۔ ہر انسان، ہر معاشرہ اور ہر ایک قوم میں برائی بھی ہوتی ہے اور اچھائی بھی۔ اس سیدھی سادی سچائی میں کسی قسم کا کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔ لیکن یہ بات عیاں ہے کہ کوئی بھی مذہب لوگوں کے ذہنوں میں برائی یا بدی پیدا نہیں کرتا بلکہ پیغمبروں کا لایا ہوا مذہب تو ہمیں برائی سے رکنے اور اچھائی اپنانے کی تعلیم دیتا ہے۔ اسی طرح آنحضور ﷺ نے بھی ہمیں یہی سکھایا ہے کہ ہم حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بدقسمتی سے آجکل کے دور میں بعض (-) گروپوں کی حرکات (دینی) تعلیمات کے خلاف ہیں اور یہ لوگ (دین حق) کے نام پر (دین حق) کو مزید بدنام کرتے ہیں۔ جس سے پھر مخالفین (دین حق) میں خامیاں تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور (دین حق) کو مزید بدنام کرتے ہیں۔ وہ (-) جو ایسی حرکتیں کرتے ہیں وہ (دین حق) مخالف گروپوں کی کثرت سے مواد مہیا کرتے ہیں جس کے ذریعہ سے وہ پھر (دین حق) کو بدنام کرتے ہیں اور میڈیا میں (دین حق) کا غلط تصور پیش کرتے ہیں۔ ایک عام آدمی کو جو کچھ بھی بتایا جاتا ہے وہ اس کی تحقیق اور تفتیش نہیں کرتا بلکہ (دین حق) کے خلاف کئے جانے والے پروپیگنڈا کو درست گمان کرنے لگ جاتا ہے۔ جبکہ تعلیم یافتہ اور محقق لوگ تو معاملہ کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ آپ لوگ جو یہاں تشریف لائے ہیں وہ سنی سنائی باتوں سے متاثر نہیں ہیں بلکہ ہمیں جاننے کی کوشش کررہے ہیں۔ جیسا کہ پادری صاحب نے ذکر کیا کہ انہوں نے جماعت احمدیہ کے متعلق انٹرنیٹ پر تحقیق کی ہے۔ یہ سن کر میری خوشی میں اضافہ ہوا ہے کہ جب کچھ لوگوں نے اس (بیت) کی تعمیر کے خلاف نعرہ بازی کی تو احمدی لوگوں کے ہمسایوں نے ان کے اس احتجاج پر کسی قسم کی کوئی توجہ نہ دی بلکہ ان کی مذمت کی۔ میری دعا ہے کہ ان کا رویہ اور سلوک ہمیشہ ایسا ہی رہے تا اس علاقہ کا امن بھی ہمیشہ برقرار رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں تک ہم احمدیوں کا تعلق ہے تو ہم قانون کی پیروی کرنے والے لوگ ہیں، ہم اعلیٰ اخلاق کے مالک لوگ ہیں یا اعلیٰ اخلاق اپنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ہمیشہ صبر کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہ صرف منہ کی باتیں نہیں ہیں بلکہ حقیقت میں بھی بعض ممالک میں ظالمانہ اور بے رحم سلوک کے باوجود بھی ہم نے کبھی بدلہ نہیں لیا۔ آپ کو احمدی (-) کا یہ رویہ دنیا میں ہر جگہ ملے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم اس زمانہ کے اس مصلح کے پیروکار ہیں جو کہ رسول اللہ ﷺ کا حقیقی پیروی کرنے والا تھا جو کہ مخلوق کو اس کے خالق کے نزدیک کرنے آیا تھا، جو انسانوں کو شعور دلانے آیا تھا کہ انہیں اپنے دوسرے ساتھیوں کے حقوق ادا کرنے چاہئیں۔ جب بانی سلسلہ احمدیہ جن کو ہم اس دور کا مصلح اور مسیح موعود مانتے ہیں ایسی تعلیمات لے کر آئے ہوں تو یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے کہ احمدیوں کی (بیت) اس علاقہ میں یا دنیا میں کسی جگہ بھی بدامنی پھیلانے کا ذریعہ بنے؟ ہم تو صرف یہاں اپنے خالق کے سامنے جھکنے کے لئے آئے ہیں، ہم تو صرف یہاں پیار، محبت اور بھائی چارہ پر عمل کرنے کے لئے اور اس کو فروغ دینے کے لئے آئے ہیں، ہم تو صرف یہاں معاشرہ میں امن اور ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے آئے ہیں۔ جب اس (بیت) کی تعمیر مکمل ہوجائے تو آپ دیکھیں گے کہ جو میں کہہ رہا ہوں وہ سچ ہے۔ یہ (بیت) تو پیار، محبت اور صبر جو کہ (دین حق) کی حقیقی تعلیمات ہیں کا مظاہرہ کرے گی۔ دنیا کے تمام مذاہب کو مذہبی ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ دنیا کے تمام لوگوں کو پیار، محبت اور بھائی چارہ کی روح پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ مزید برآں بنی نوع انسان کو اپنا خالق پہچاننے کی فوری ضرورت ہے۔ کیونکہ یہی چیز بنی نوع انسان کی بقا کی ضامن ہے۔ ورنہ دنیا تو تباہی کی طرف تیزی سے جا رہی

رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میری دعا ہے کہ ہم سب اپنی ذمہ داری کو سمجھنے والے ہوں اور ہم دنیا میں امن، محبت اور معرفت الٰہی کو قائم کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کرنے والے ہوں اور میری دعا ہے کہ ہم اس تباہی سے محفوظ رہیں جو ہمیں ختم کر دے گی۔

آخر پر میں ایک مرتبہ پھر تمام معزز مہمانان جنہوں نے اپنا وقت دیا اور جن کی تشریف آوری کی وجہ سے آج کی شام پُر لطف ہوگئی کا بہت زیادہ شکریہ ادا کرتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب چار بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔

سنگ بنیاد کی کارروائی

بعدازاں سنگ بنیاد رکھے جانے کی کارروائی شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعاؤں کے ساتھ بنیادی اینٹ رکھی۔ بعدازاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے دوسری اینٹ رکھی۔ اس کے بعد علی الترتیب درج ذیل جماعتی عہدیداروں کو ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت عطا ہوئی۔

مکرم حامد محمود شاہ صاحب (امیر جماعت بیلجیئم)، عبدالماجد طاہر صاحب (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب (مربی انچارج بیلجیئم)، مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم منور احمد بھٹی صاحب (صدر مجلس انصاراللہ بیلجیئم)، مکرم محمد اسماعیل خان صاحب (صدر خدام الاحمدیہ بیلجیئم)، مسز بشریٰ احسان صاحبہ (صدر لجنہ بیلجیئم)، مکرم ڈاکٹر ادریس احمد صاحب (صدر جماعت برسلز)، راجہ عبداللطیف صاحب (زعیم انصاراللہ برسلز)، مظفر قریشی صاحب (ریجنل قائد برسلز)، شریف احمد صاحب (قائد برسلز)۔ Mr. Marc Cools (کونسلر Uccel)، مکرم محمد Ouachen صاحب (نمائندہ عرب احمدی احباب)، مکرم عثمان Matty صاحب (نمائندہ افریقن احمدی احباب)، مکرم رقب الحق صاحب (نمائندہ بنگالی احمدی احباب) مکرم Tom احمد صاحب (نمائندہ بیلجیئن احمدی احباب)۔

آخر پر ایک واقفہ نو بچی عزیزہ امۃ السبوح نے اور واقف نو بچے عزیزم وقاص احمد نے بھی ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل کی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ اس کے بعد ریفریشمنٹ کا پروگرام تھا۔

بیت المجیب کے سنگ بنیاد کی اس تقریب کے بعد پروگرام کے مطابق یہاں سے واپس لندن (برطانیہ) کے لئے روانگی تھی۔

آج صبح ہالینڈ سے مکرم امیر صاحب ہالینڈ ھبۃ النور صاحب مربی انچارج صاحب ہالینڈ نعیم احمد صاحب مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی ہالینڈ، مکرم حمید احمد صاحب نائب امیر ہالینڈ، مکرم زبیر اکمل صاحب، طاہر محمود صاحب ایڈیشنل جنرل سیکرٹری اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم حضور انور کے قافلہ کے ساتھ بیلجیئم آئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہاں سے لندن روانگی سے قبل امیر ہالینڈ نے اپنے رفقاء کے ساتھ مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

فرانس کے لئے روانگی

چار بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور قافلہ فرانس کی بندرگاہ Calais(Port) کے لئے روانہ ہوا۔ ایک گھنٹہ بیس منٹ کے سفر کے بعد چھ بجے چینل ٹنل (Channel Tunnel) آمد ہوئی۔ Calais سے Dover تک واپسی کا پروگرام بھی فیری (Ferries) کی بجائے ٹرین کے ذریعہ تھا۔

برطانیہ میں آمد

امیگریشن کی کارروائی کے بعد سات بجکر بیس منٹ پر ٹرین میں سوار ہوئے اور گاڑیاں ٹرین میں Board کی گئیں اور پچیس منٹ کے سفر کے بعد ٹرین چینل ٹنل کراس کر کے Dover کے قریب برطانیہ کی سرزمین میں داخل ہوئی اور اپنے سٹیشن پر رکی۔ پانچ منٹ کے وقفہ کے بعد فرانس کے وقت کے مطابق آٹھ بجے اور برطانیہ کے وقت کے مطابق سات بجے قافلہ کی گاڑیاں ٹرین سے باہر آئیں اور موٹروے پر سفر شروع ہوا۔

مکرم امیر صاحب یو۔کے مکرم مربی انچارج صاحب یوکے اور دیگر جماعتی عہدیداران اور صدر صاحب خدام الاحمدیہ یو۔کے اپنی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہنے کے لئے موجود تھے۔

بیت الفضل میں ورود

یہاں سے قریباً ایک گھنٹہ بیس منٹ کے سفر کے بعد آٹھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا (بیت) فضل لندن میں ورود مسعود ہوا۔ احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں بچیوں نے بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مہمانوں کے تاثرات

Mr. Sint-Tuiden میئر آف Ludwig Vandenhov نے بیت المجیب برسلز کی سنگ بنیاد کی تقریب کے بعد میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:۔

اس تقریب میں شمولیت اور حضور کا خطاب سننے کے بعد انہوں نے اس سارے پروگرام کی تصاویر، CDs اور DVDs مانگی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ جماعت احمدیہ کے امن کے اس خوبصورت پیغام اور اس (بیت) کو اپنے علاقہ کی کونسل اور عوام کو دکھانا چاہتے ہیں اور ان کو اس بات پر آمادہ کرنا چاہتے ہیں کہ ہمارے علاقہ میں بھی ایسی ہی خوبصورت (بیت) اور ماحول کا آغاز جلد ہونا چاہئے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ حضور انور کا یہ خطاب اور اس تقریب کی کارروائی اپنی کونسل کی آفیشل ویب سائٹ پر چلانا چاہتے ہیں۔

جناب فواد آحیدر (Fouad Ahidar) ممبر برسل پارلیمنٹ نے اس تقریب کے بعد اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

دنیا بھر کے (-) کا خلافت کے بغیر کوئی مستقبل نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ حضور انور کے خیالات اور جماعت احمدیہ کا امن اور سلامتی کا پیغام اپنے پیشہ وارانہ دوستوں کو بلا امتیاز چاہے وہ (-) ہوں یا دوسرے مذاہب والے ہوں سب کو اور اسی طرح اپنے حلقہ احباب میں شامل دوسرے افراد کو ضرور پہنچائیں گے۔

انہوں نے اس تقریب سے رخصت ہونے کے معاً بعد مربی بیلجیئم کو فون کیا اور کہا کہ وہ انہیں اس ہفتہ کے دوران جا کر ضرور مل لیں۔

جناب وارد کینس (Ward Kennes) میئر آف Kasterlee نے کہا کہ ان کو اس تقریب میں شامل ہو کر بے حد خوشی ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج ایک منسٹر برائے ایجوکیشن، یوتھ جناب Pascal Smith نے ان کے شہر ایک آفیشل دورہ پر آنا تھا اور بطور میئر میری وہاں موجودگی ضروری تھی۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ میرا اس تاریخی موقع پر جبکہ خلیفۃ المسیح یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ اس تقریب میں شامل ہونا ہی میرے لئے سب سے اہم اور ضروری کام تھا۔ لہٰذا میں آج آپ کے درمیان موجود ہوں۔

جناب مارک کول، ڈپٹی میئر و کونسلر (Uccle) نے بتایا کہ چونکہ (بیت) کی منظوری کے لئے میں نے جماعت احمدیہ بیلجیئم کو اپنا تعاون اور مدد فراہم کی تھی لہٰذا اب اس موقع پر حضور انور کا خطاب سننے کے بعد میں بہت خوشی اور یقین کے ساتھ یہ بات کہتا ہوں کہ جماعت کی مدد اور تعاون کا میرا فیصلہ بالکل درست تھا اور مجھے حضور انور کی یہ بات سن کر بھی بہت خوشی ہوئی کہ یہ (بیت) صرف ایک (بیت) ہی نہیں بلکہ یہ (بیت) بیلجیئم اور اس علاقہ کے عوام کے لئے امن اور محبت کا ایک نشان اور علامت بھی ہے۔

غزل

دل میں اک لہر سی اٹھی ہے ابھی
کوئی تازہ ہوا چلی ہے ابھی

شور برپا ہے خانۂ دل میں
کوئی دیوار سی گری ہے ابھی

کچھ تو نازک مزاج ہیں ہم بھی
اور یہ چوٹ بھی نئی ہے ابھی

جی جلانے دے ہم نفس کہ مجھے
فرصتِ نالۂ شبی ہے ابھی

بھری دنیا میں جی نہیں لگتا
جانے کس چیز کی کمی ہے ابھی

تو شریک سخن نہیں ہے تو کیا
ہم سخن تیری خامشی ہے ابھی

یاد کے بے نشاں جزیروں سے
تیری آواز آ رہی ہے ابھی

شہر کی بے چراغ گلیوں میں
زندگی تجھ کو ڈھونڈتی ہے ابھی

سو گئے لوگ اس حویلی کے
ایک کھڑکی مگر کھلی ہے ابھی

تم تو یارو، ابھی سے اٹھ بیٹھے
شہر میں رات جاگتی ہے ابھی

وقت اچھا بھی آئے گا ناصرؔ
غم نہ کر، زندگی پڑی ہے ابھی

ناصر کاظمی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم خالد احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ کی ایک بچی نادیہ منور بنت مکرم منور احمد بٹ صاحب مرحوم نے قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے اس کی تقریب آمین مورخہ 24 دسمبر 2011ء کو بعد نماز عصران کے گھر تتلے عالی میں ہوئی مکرم رفیع احمد بٹ صاحب صدر جماعت تتلے عالی نے عزیزہ سے قرآن مجید کے کچھ حصے سنے اور دعا کروائی۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم صحیح طور پر پڑھنے، اس کے علوم سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری احمد بلال احمد صاحب قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم پروفیسر چوہدری نعمت اللہ گورایہ صاحب راولپنڈی مورخہ 6 جنوری 2012ء کو بعمر 65 سال بعارضہ کینسر طویل علالت کے بعد بقضائے الٰہی اس جہان فانی سے کوچ کر کے اپنے حقیقی مولا سے جاملے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ 8 جنوری کو بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم تہجد گزار اور دعا گو انسان تھے۔ مرحوم بہت سی خوبیوں اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ اپنوں اور عزیزوں سے پیار اور محبت سے پیش آتے تھے۔ مرحوم مخلص نیک، احمدیت کے فدائی اور خلافت کے ساتھ محبت و عشق کا تعلق رکھنے والے تھے۔ آپ ملنسار، خوش گفتار، ہنس مکھ اور ہمدرد انسان تھے۔ آپ عرصہ بتیس سال درس و تدریس کے شعبہ سے منسلک رہے اور 2009ء میں ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ فزکس گورڈن کالج راولپنڈی سے ریٹائر ہوئے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مسعود احمد پاشا صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ السلام مبارکہ صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ محمود احمد صاحب سعید حیدرآبادی واقف زندگی مرحوم سابق کارکن تحریک جدید ربوہ مورخہ 10 جنوری 2012ء کو بعمر 71 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ میری پیاری امی جان خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں آپ کی نماز جنازہ اسی دن بیت المبارک میں بعد نماز ظہر محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ میری پیاری امی جان بہت سی خوبیوں اور اعلیٰ اخلاق کی مالک تھیں بہت ملنسار، خوش اخلاق، دوسروں کی عزت نفس کا خیال رکھنے والی، مسکراتے چہرے کے ساتھ ہمیشہ عزت سے پیش آنے والی، مزاحیہ طبیعت کی مالک اور سب میں خوشی اور پیار بانٹنے والی نمایاں شخصیت کی حامل تھیں نمازوں کی پابند تھیں اکثر درود شریف اور ذکر الٰہی میں مصروف رہتیں سب کے ساتھ الفت اور محبت سے پیش آتیں میری پیاری والدہ صاحبہ بہت حوصلے اور ہمت والی تھیں۔ آپ مکرم ملک لطیف احمد سرور صاحب شیخوپورہ کی چھوٹی بہن اور مکرم ملک بشیر احمد صاحب لاہور کی پھوپھو زاد ہمشیرہ تھیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری پیاری امی جان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سید عدیل یوسف صاحب ابن مکرم سید شکیل یوسف صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بھانجا سید علیم احمد ابن مکرم سید لقمان احمد صاحب کو ہرنیا کی تکلیف ہوگئی ہے۔ سپین کے ہسپتال میں جلد ہی آپریشن متوقع ہے۔ بچے کی عمر پانچ ماہ ہے۔ آپریشن کے کامیاب ہونے اور پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مستحق طلباء کی امداد

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔

جس طرح ہماری جماعت دوسرے کاموں کے لئے چندہ کرتی ہے اسی طرح ہر گاؤں میں اس کیلئے کچھ چندہ جمع کر لیا جائے۔ جس سے اس گاؤں کے اعلیٰ نمبروں پر پاس ہونے والے لڑکے یا لڑکوں کو وظیفہ دیا جائے اس طرح کوشش کی جائے کہ ہر گاؤں میں دو تین طالب علم اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔

(30/اکتوبر 1945ء)

خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم کے تحت حضرت مصلح موعودؓ کی اس خواہش کی تکمیل کیلئے نگران امداد طلبہ کا شعبہ اس نیک اور مفید کام میں مصروف ہے۔ اور سینکڑوں غریب طلبہ اس شعبہ کے تعاون سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ امداد طلبہ کا یہ شعبہ اس تعاون کو آمد ہونے کے ساتھ ہی بہتر طور پر ممکن بنا سکتا ہے۔ لیکن اس کی آمد اس وقت بالکل نہ ہونے کے برابر ہے۔ طلباء کی کتب، یونیفارم اور مقالہ جات کیلئے رقم کی فوری ضرورت ہے۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری 8 ہزار سے 10 ہزار روپے تک سالانہ

2۔ کالج لیول 24 ہزار سے 36 ہزار روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کا اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

مکرم محمد قاسم طاہر صاحب

بیت الذکر مابور (Magbor)
سیرالیون کا افتتاح

سیرالیون میں حضور انور ایدہ اللہ کی منظوری سے بیوت الذکر کی تعمیر کا سلسلہ جاری ہے۔ ان بیوت الذکر کے مکمل ہونے پر ان بیوت الذکر کے افتتاح کی تقاریب حسب موقع منعقد کی جاتی ہیں۔ ان تقاریب سے جماعتوں میں ولولہ پیدا ہوتا ہے اور ان کے ایمانوں میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔

سیرالیون کے دارالحکومت فری ٹاؤن سے BO جانے والی مین ہائی وے پر مشاکا ٹاؤن سے 8 میل کے فاصلہ پر یہ نئی بیت الذکر تعمیر ہوئی ہے یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری نئی جماعت قائم ہوئی تھی اور باقاعدہ بیت الذکر نہیں تھی۔ جس کی وجہ سے احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کا کام بہتر طور پر نہیں ہوسکتا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وکالت مال لندن کی مدد سے اس بیت الذکر کی تعمیر کی توفیق ملی۔

بیت الذکر کی افتتاحی تقریب کیلئے مورخہ 13 جولائی 2011ء کو یہاں ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت ریجنل پریذیڈنٹ Chief Pa Komrabai Kargbo نے کی اور ریجن کے مربی انچارج مکرم افتخار احمد گوندل صاحب نے مکرم امیر و مشنری انچارج صاحب کی نمائندگی میں افتتاحی تقریر کی۔

اس کے بعد علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف نے بیت الذکر کا افتتاح کیا۔ اور مکرم افتخار احمد گوندل صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی اور نماز ظہر ادا کروائی۔ اس تقریب میں علاقے کی سرکردہ شخصیات پیراموٹ چیف الحاجی کومپا بمبولی اور دوسری جماعتوں سے آئے ہوئے احمدی ائمہ کے علاوہ 15 مساجد کے غیر از جماعت اماموں اور 150/ احباب جماعت نے شرکت کی۔ تقریب کے بعد سب شاملین کو کھانا پیش کیا گیا اور اختتامی دعا کروائی گئی۔

دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ سیرالیون کو بیوت الذکر کی تعمیر کے ساتھ انہیں آباد رکھنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے اور ان میں عبادالرحمٰن پروان چڑھیں۔ آمین

خبریں

پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش سمیت 38 ممالک آج بھی ترقی کے ابتدائی مرحلے میں ہیں

پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش سمیت 38 ممالک آج بھی ترقی کے ابتدائی مرحلے میں ہیں۔ ایران اور سری لنکا سمیت 25 ممالک ابتدائی سے درمیانی مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں۔ چین، ترکی، لبنان، ملائشیا، اردن اور تھائی لینڈ سمیت 29 ممالک پہلے ہی درمیانے درجے پر موجود ہیں جبکہ بحرین اور عمان سمیت 15 ممالک درمیانے مرحلے سے ترقی کر کے اولین مرحلے میں داخل ہو کر اس میں پہلے سے موجود متحدہ عرب امارات سمیت 32 ممالک میں شامل ہو چکے ہیں۔

اورکزئی ایجنسی میں جیٹ طیاروں کی بمباری

اپر اورکزئی ایجنسی میں جیٹ طیاروں نے بمباری کی جس کے نتیجہ میں 15 شدت پسند ہلاک اور 8 زخمی ہو گئے۔ جبکہ شدت پسندوں کے 8 ٹھکانے مکمل تباہ ہو گئے۔ دوسری طرف ٹانک کے علاقہ گرنی شیخان میں ایف سی قلعہ پر نامعلوم افراد نے حملہ کیا جس کی وجہ سے ایک اہلکار زخمی ہو گیا۔

ملیر، مختلف علاقوں میں فائرنگ

الفلاح تھانے کی حدود میں مختلف مقامات پر فائرنگ ہوئی جس کے نتیجہ میں 3 افراد ہلاک ہو گئے۔ جس کے بعد متاثرہ علاقوں میں شدید کشیدگی بڑھ گئی اور دکانیں بند ہو گئیں۔ صورتحال پر قابو پانے کیلئے علاقے میں پولیس اور رینجرز کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے۔

شام میں فورسز کا کریک ڈاؤن اور سوڈان میں نسلی فسادات

شام میں سیکیورٹی فورسز کا کریک ڈاؤن جاری ہے۔ تازہ واقعات میں سیکیورٹی فورسز کی فائرنگ سے مزید 16 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ شامی حکام نے حزب اختلاف کے 200 ارکان پر مشتمل ایک قافلے کو ترکی کی سرحد سے شام میں داخل ہونے سے روک دیا۔ وفد کے افراد متاثرہ لوگوں کیلئے دوائیں لا رہے تھے۔ جبکہ دوسری جانب جنوبی سوڈان میں نسلی فسادات کے دوران 57 افراد مارے گئے۔

امریکہ میں 33 لاکھ افراد جسمانی خدوخال کی تبدیلی کیلئے آپریشن کرواتے ہیں

انٹرنیشنل سوسائٹی آف ایستھیٹک پلاسٹک سرجری کے مطابق کاسمیٹک سرجری کے ذریعے جسمانی خدوخال تبدیل کرنے کا رجحان دنیا میں بڑی تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے۔ امریکہ میں 33 لاکھ افراد کاسمیٹک سرجری کیلئے آپریشن کراتے ہیں جبکہ اس فہرست میں برازیل دوسرے چین تیسرے اور بھارت چوتھے نمبر پر ہے۔

ایران سے تجارت کی سزا، امریکہ نے چین کی سرکاری کمپنی سمیت 3 اداروں پر پابندیاں لگا دیں

امریکہ نے ایران کے ساتھ تیل کی تجارت کرنے والی چین کی سرکاری تیل کمپنی زرہائی ژنرانگ کارپوریشن سمیت سنگاپور کی کویو آئل پرائیویٹ لمیٹڈ اور متحدہ عرب امارات کی کمپنی ایف اے ایل تیل کمپنی پر ایران سے تجارت کرنے کی وجہ سے پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ جبکہ امریکی محکمہ خارجہ کا کہنا ہے کہ کمپنیوں پر پابندی کا مطلب حکومتوں پر پابندی نہیں، تاہم اس کا مقصد امریکی پابندوں کو موثر بنانا ہے۔

انوکھا ورلڈ ریکارڈ بھارتی بیٹسمین راہول ڈریوڈ کا منتظر

بھارتی بیٹسمین راہول ڈریوڈ کو اپنے دفاعی انداز اور وکٹ پر جم کر کھیلنے کے ہنر کی وجہ سے دنیائے کرکٹ میں ''دی وال'' یعنی دیوار کے نام سے جانا جاتا ہے لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ میں انوکھا ورلڈ ریکارڈ راہول ڈریوڈ کا منتظر ہے۔ آسٹریلیا کے خلاف پرتھ ٹیسٹ میں پیٹر سڈل نے ڈریوڈ کو 9 رنز پر بولڈ کیا۔ یوں ڈریوڈ نے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ بار بولڈ ہونے کا ایلن بارڈر کا ریکارڈ برابر کر دیا۔ مزید ایک بار بولڈ ہونے پر راہول ڈریوڈ ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ بولڈ ہونے والے بیٹسمین بن جائیں گے۔ ٹیسٹ کرکٹ میں دنیا کے دوسرے ٹاپ اسکورر ڈریوڈ اب تک 53 بار بولڈ ہو چکے ہیں۔

سیاہ چاکلیٹ ورزش کا نعم البدل

طبی ماہرین نے سیاہ چاکلیٹ کو ورزش کا نعم البدل قرار دے دیا ہے۔ سیاہ چاکلیٹ انسانی صحت کو بہتر بنانے میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ وینی سٹیٹ یونیورسٹی ڈیٹورائیٹ کی تحقیقی ٹیم کے مطابق سیاہ چاکلیٹ کی تھوڑی سی مقدار کھانے سے جسم کو اسی طرح توانائی ملتی ہے جو ورزش کے بعد حاصل ہوتی ہے۔ اپیکیٹیچن (Epicatechin) پودے سے حاصل ہونے والی یہ چاکلیٹ جسم کے مسلز کو اسی طرح توانائی دیتی ہے جس طرح ورزش کے عمل سے حاصل ہوتی ہے۔

(بقیہ از صفحہ 2)

8:15 am	رئیل ٹاک
9:20 am	الترتیل
10:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 / اپریل 2006ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:45 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	غزوات النبی ﷺ
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	پشتو سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:10 pm	ترجمۃ القرآن
8:15 pm	غزوات النبی ﷺ
9:30 pm	روحانی خزائن کوئیز
10:00 pm	فیتھ میٹرز
11:10 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:40 pm	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ یوکے 2011ء

ربوہ میں طلوع وغروب 16۔جنوری	
طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	5:29

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
0321/4866677 0333 0315/6708024
042/35054243 37418584

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

FR-10

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238